وہ دوست جنہیں اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے لے کر چھ ہفتہ تک کا عرصہ خدمت دین کیلئے وقف کریں

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۸؍ مارچ ۱۹۶۶ء بمقام مسجد مبارک۔ ربوہ)

☆ دعا کی بہت توفیق پائی صبح جب آنکھ کھلی تو زبان پر یہ فقرہ تھا۔ ’’ اینا دیواں گا کہ تو رَج جاویں گا‘‘۔

☆ احباب جماعت کے دلوں میں خلیفہ وقت کے لئے جو محبت، اخلاص اور تعاون کا جذبہ ہوتا ہے وہی خلیفہ وقت کا خزانہ ہوتا ہے۔

☆ واقفین عارضی کو قرآن پڑھانے کی مہم کی نگرانی اور اسے منظّم کرنا ہوگا۔

☆ احمدی ہونے کے لئے اچھا شہری ہونا بھی ضروری ہے۔

☆ پروفیسر، لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ اور طلباء رخصت کے ایام وقف عارضی کیلئے پیش کریں۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

ویسے تو منگل کے روز ہی مجھے پیٹ میں کچھ تکلیف محسوس ہوتی تھی لیکن منگل اور بدھ کی درمیانی رات مجھے اسہال شروع ہو گئے جس کی وجہ سے بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت پیدا ہو گئی جسم میں درد کی شکایت بھی تھی اور کمرے میں دو چار قدم چلنا بھی میرے لئے مشکل ہو گیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور جمعرات کو مجھے کافی افاقہ محسوس ہوا چونکہ بیماری کے دوران کام نہ کرنے کی وجہ سے بھی طبیعت میں پریشانی کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے جب میں نے کچھ افاقہ محسوس کیا تو دو تین دن تک جو ڈاک دیکھنے کا مجھے موقعہ نہ ملا تھا۔ اسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ چنانچہ گزشتہ رات بارہ ساڑھے بارہ بجے تک مجھے یہ توفیق ملی کہ میں دوستوں کے خطوط پڑھوں اور اس کے ساتھ ساتھ لکھنے والوں کے لئے دعا بھی کروں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ توفیق بھی عطا کی کہ میں اپنی کمزوری ناتوانی اور بے مائیگی کا اعتراف کرتے ہوئے اس سے طاقت مانگوں، ہمت طلب کروں اور توفیق چاہوں تا اس نے جو ذمہ داریاں مجھ پر ڈالی ہیں۔ انہیں صحیح رنگ میں اور احسن طریق پر پورا کرسکوں پھر میں نے جماعت کی ترقی اور احباب جماعت کے لئے بھی دعا کی بہت توفیق پائی صبح جب میری آنکھ کھلی تو میری زبان پر یہ فقرہ تھا کہ

اینا دیواں گا کہ تو رج جاویں گا

چونکہ گزشتہ رات کے پچھلے حصہ میں میں نے اپنے لئے بھی دعا کی تھی اور جماعت کیلئے دینی اور روحانی حسنات کے لئے، پھر خلیفہ وقت کی سیری تو اس وقت ہوسکتی ہے جب جماعت بھی سیر ہو۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ اس فقرہ میں جماعت کیلئے بھی بڑی بشارت پائی جاتی ہے۔ سو میں نے یہ فقرہ دوستوں کو بھی سنا دیا ہے تا وہ

اسے سن کر خوش بھی ہوں۔ ان کے دل حمد سے بھی بھر جائیں اور انہیں یہ بھی احساس ہو جائے، کہ انہیں اس ربّ سے جو ان سے اتنا پیار کرتا ہے کتنا پیار کرنا چاہئے۔ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

اس وقت میں دوستوں کی خدمت میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خلیفۂ وقت کا سرمایہ اور خزانہ وہ مال ہی نہیں ہوا کرتا جو قومی خزانہ میں موجود ہو بلکہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے دلوں میں خلیفہ وقت کے لئے جو محبت اور اخلاص کا جذبہ اور تعاون کی روح پیدا کرتا ہے وہی خلیفۂ وقت کا خزانہ ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ میں وہ الفاظ نہیں پاتا جن سے میں اس کا شکریہ ادا کر سکوں لیکن جہاں احباب جماعت مالی قربانیوں میں دن بدن آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں وہاں انہیں اپنے اوقات کی قربانی کی طرف بھی زیادہ متوجہ ہونا چاہئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جماعت کا ایک حصہ اس وقت بھی وقت کی قربانی میں قابل رشک مقام پر کھڑا ہے۔ میں نے خود باہر کی جماعتوں میں دیکھا ہے کہ بعض جماعتوں کے عہدیداران اپنے مختلف دنیوی کاموں سے فارغ ہونے کے بعد دو دو تین تین بلکہ بعض دفعہ پانچ پانچ چھ چھ گھنٹے روزانہ جماعتی کاموں کے لئے دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ لیکن کسی مقام پر کھڑے ہو جانے سے کسی مذہبی اور روحانی سلسلہ کی تسلی نہیں ہوتی۔ مومن کا دل ہر وقت یہی چاہتا ہے کہ میں ایک دم کے لئے بھی کھڑا نہ ہوں۔ بلکہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاؤں پھر جماعت کا ایک حصہ ایسا بھی تو ہے جو وقت کی قربانی کی طرف زیادہ متوجہ نہیں۔ غرض وقت کی قربانی کی طرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے اور اس کے لئے میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کیلئے وقف کریں، اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کیلئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں، اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں، اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے انہیں بجالانے کی پوری کوشش کریں۔ میں جانتا ہوں کہ بعض دوست مالی لحاظ سے زیادہ لمبا سفر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے جو دوست دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک کے نتیجہ میں وقف کریں۔ وہ ساتھ ہی یہ بھی لکھ دیں کہ ہم مثلاً سَو میل تک اپنے خرچ پر سفر کرنے کے قابل ہیں یا دو سَو میل یا چار سَو میل یا پانچ سو میل اپنے خرچ پر سفر کر سکتے ہیں بہرحال جس قدر بھی ان کی مالی استطاعت ہو وہ ذکر کر دیں تا انہیں اس کے مطابق مناسب جگہوں پر بھجوایا جا سکے۔

بڑے بڑے کام جوان دوستوں کو کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظّم کرنا ہوگا دوسرے بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکایتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے وہ اچھا شہری بھی ہو لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے اور لڑتے رہتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی کے لئے کسی صورت میں بھی مناسب نہیں جب یہ جھگڑے اور لڑائیاں جاری ہو جاتی ہے تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہوگی اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی باہر سے جب دوست کسی جماعت میں جائیں گے تو طبعی طور پر وہاں کے مقامی احمدی خیال کریں گے کہ ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں ایک ایسے دوست کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا ہے جو ہماری مقامی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ دور کے علاقہ سے ہمارے پاس آیا ہے اور اس طرح ایک فضا صلح کی پیدا ہو جائے گی۔

پھر بہت سے کام ایسے ہیں جو ایک طرف جماعتی ترقی کا باعث بن سکتے ہیں تو دوسری طرف حکومت وقت کے ساتھ تعاون کا بھی ایک ذریعہ ہوتے ہیں مثلاً آج کل پاکستان کی حکومت زرعی پیداوار بڑھانے کی طرف متوجہ کر رہی ہے تا ہمیں باہر سے غلہ نہ منگوانا پڑے اور ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہو سکیں۔ پس ایسے دوست جو زراعت کے ان مسائل کا علم رکھتے ہوں یا وہ ان سے واقفیت حاصل کر لیں اور پھر وہ اپنا وقت بھی وقف کریں۔ وہ جن جگہوں پر جائیں گے وہاں زمینداروں کو یہ بھی ترغیب دیں گے کہ وہ زیادہ سے زیادہ غلہ پیدا کریں اور انہیں بتائیں گے کہ وہ اپنی زمینوں سے زیادہ پیداوار کس طرح حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح حکومت وقت کے ساتھ تعاون بھی ہو جائے گا اور جماعتی ترقی کے سامان بھی ہو جائیں گے، کیونکہ جتنا مال اللہ تعالیٰ جماعت کو عطا کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ بڑھ چڑھ کر مالی

قربانیاں کرنے کی توفیق پائے گی۔غرض اس قسم کے کام ان دوستوں سے لئے جائیں گے جو میری اس تحریک پر اپنے اوقات وقف کریں گے۔ دوست جلد اس طرف متوجہ ہوں اور اپنے اوقات وقف کریں۔میں چاہتا ہوں کہ آئندہ مئی کے مہینہ سے یہ کام شروع کر دیا جائے جو دوست گورنمنٹ یا کسی اور ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کیلئے لینے کی بجائے اپنے ربّ کیلئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں۔اسی طرح کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار، سکولوں کے اساتذہ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کیلئے پیش کریں۔سکولوں کے بعض طلباء بھی اس قسم کے بعض کام کر سکتے ہیں، کیونکہ سکولوں کے بعض طلباء ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کرسکیں۔ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں کیونکہ میں اس سکیم کے نتیجہ میں جماعت پر کوئی مالی بار نہیں ڈالنا چاہتا۔غرض جو دوست اپنے خرچ پر کام کر سکتے ہوں اور جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے خرچ پر کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ ان کو اس منصوبہ میں رضا کارانہ خدمات کیلئے اپنے نام پیش کر دینے چاہئیں۔ یہ کام بڑا اہم اور ضروری ہے اور اس کی طرف جلد توجہ کی ضرورت ہے کیونکہ بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جن میں، یا مجھے یوں کہنا چاہئے کہ ان کے ایک حصہ میں، ایک حد تک کمزوری پیدا ہوگئی ہے اور اس کمزوری کو دور کرنا اور جلد سے جلد دور کرنا ہمارا پہلا فرض ہے اگر ہم تبلیغ کے ذریعہ نئے احمدی تو پیدا کرتے چلے جائیں لیکن تربیت میں بے توجہی کے نتیجہ میں پہلے احمدیوں یا نئی احمدی نسل کو کمزور ہونے دیں تو ہماری طاقت اتنی نہیں بڑھ سکتی جتنی اس صورت میں بڑھ سکتی ہے کہ پیدائشی احمدی، پرانے اور نو احمدی بھی اپنے اخلاص میں ایک اعلیٰ اور بلند مقام پر فائز ہوں پھر ہماری یہ کوشش ہو کہ وہ لوگ جو صداقت سے محروم ہیں ان تک صداقت پہنچے اور ہم دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں کو اس صداقت کے قبول کرنے کی توفیق عطا کرے۔غرض جو منصوبہ میں نے اس وقت جماعت کے سامنے بڑے مختصر الفاظ میں پیش کیا ہے وہ تربیتی میدان کا منصوبہ ہے، ہمیں اس پر عمل کر کے سب جماعتوں اور سارے احمدیوں کو تدبیر اور دعا کے ذریعہ سے چست کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔وما التوفیق اِلَّا بِاللّٰہِ

(روزنامہ الفضل ربوہ مؤرخہ ۲۳؍ مارچ ۱۹۶۶ء صفحہ ۲ تا ۳)